جو گمراہ فرقے یا ان کے بانی کی تعریف کرے

www.ahlulathar.net

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

جو لوگ ہمارے ارد گرد سلفی طریقے کے اصول کی مخالفت کرتے ہوں اور دوسرے منہج کی نصرت و مدد کرتے ہوں اس طرح کہ اس کے بانی یا اس کے مفکر کی تعریف کرتے ہوں، تو کیا ان کی نسبت بھی انہیں لوگوں کی طرف کی جائے گی (جن کی وہ تعریف کرتے ہیں) تاکہ لوگ ان سے آگاہ رہیں اور ان سے یا ان کے منہج سے دھوکا نہ کھا جائیں؟

جواب: جو سلف کے منہج کی مخالفت کرتا ہے، اور ایسے مناھج کی تعریف کرتا ہے جو سلف کے منہج کے مخالف ہے اور ایسے منہج والوں کی تعریف کرتا ہے، تو ایسا شخص مخالفت کرنے والوں میں سے مانا جائے گا، اسے دعوت دینا ضروری ہے اور اسے نصیحت کی جائے۔ اگر وہ حق کو قبول کر لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے ھجر اور قطع تعلق کیا جائے۔

اور میں نہیں سمجھتا کہ اس ملک میں جس کی نشو نما توحید اور منہج سلف پر ہوئی ہے کوئی ایسا کرتا ہوگا ان شاءاللہ، لیکن اس کے باوجود کچھ لوگ ایسے ہو سکتے ہیں جو بعض مخالفت کا رخ اختیار کرنے والوں سے حسنِ ظن رکھتے ہوں اور وہ ان کی حقیقت سے ناواقف ہوں جس پر یہ (گمراہ لوگ) تھے۔ تو جب انہیں حق کی وضاحت صحیح طریقے سے کی جائے گی تو وہ اسے باذن اللہ قبول کر لیں گے۔

میں وصیت کرتا ہوں کہ لوگوں پر جلد بازی میں حکم نہ لگایا جائے، اور ان پر مخالفت کا الزام لگا کر انہیں متنفر نہ کیا جائے۔

شیخ ابو فریحان جمال الحارثی اس کی تعلیق میں کہتے ہیں: شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: جو ان (گمراہ لوگوں) سے اچھا گمان رکھتا ہے اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ان کا حال نہیں جانتا، تو اسے ان کا حال بیان کیا جائے۔ پھر بھی اگر وہ ان سے علیحدگی اختیار نہیں کرتا اور ان سے انکار کو ظاہر نہیں کرتا تو اسے بھی ان کے ساتھ اور ان لوگوں میں شمار کیا جائے گا۔

اور جو کہتا ہے (اہلِ بدعت کے بارے میں) کہ ان کے کلام کی تاویل ہے جو شریعت کے موافق ہے، تو ایسا شخص ان (گمراہوں) کے سرداروں اور ائمہ میں سے ہے، اگر وہ عقل مند ہے تو وہ خود اپنے جھوٹ کو جو اس نے کہا ہے سمجھ جائے گا۔ (مجموع الفتاویٰ ج ۲ ص ۱۳۳)

شیخ بکر ابوزید کہتے ہیں: ہر شخص جو بدعتی شخص کی تائید کرتا ہے، اور اس کی تعظیم کرتا ہے یا اس کی کتابوں کی تعظیم کرتا ہے اور اسے مسلمانوں میں پھیلاتا ہے، اسے بیان کرتا ہے اور پھیلاتا ہے جو اس میں بدعت اور گمراہی ہے، اور جو اس میں کجی اور عقیدے کے اختلاف ہیں اسے ظاہر نہیں کرتا ہے، تو اگر اس نے ایسا کیا ہے تو وہ لاپراہ ہے، جس کے شر کو کاٹنا واجب ہے تاکہ مسلمانوں تک (اس کا شر) نہ پہنچے۔ (ھجر المبتدع، ص ۴۸)۔

(مصدر: الأجوبة المفيدة عن أسئلة المناهج الجديدة من إجابات الشيخ صالح الفوزان حفظه الله سؤال ٦٤ ص ١٧١)

حاشیہ: شیخ ابو فریحان جمال الحارثی حفظہ اللہ

(شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کی اجازت کے بعد اس کتاب پر شیخ ابو فریحان کی تعلیق کا اضافہ شامل کیا گیا ہے)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد